ایک رکعت میں دو رکوع اور تین سجدے کرنے کا کیا حکم ہے

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor 12239

تاریخ اجراء: 17 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/17 جون 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی نے ایک رکعت میں دو رکوع یا تین سجدے کر لئے، تو اس کا کیا حکم ہے؟ سائل: حسان رضا عطاری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

واجب ہے کہ نماز پڑھنے والا ہر رکعت میں ایک رکوع اور دو سجدوں پر اکتفا کرے، اگر دو رکوع یا تین سجدے کرے گا، تو اس صورت میں ترکِ واجب ہو گا۔ پوچھی گئی صورت میں اگر کسی نے بھولے سے ایک رکعت میں دو رکوع یا تین سجدے کر لئے، تو بھولے سے واجب ترک ہونے کی وجہ سے اس پر سجدۂ سہو لازم ہو گا۔ اور اگر اس نے جان بوجھ کر ایک رکعت میں دو رکوع یا تین سجدے کئے، تو اس صورت میں سجدۂ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو گی، بلکہ اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہو گا، اسی طرح بھولے سے ایسا ہوا، لیکن آخر میں سجدۂ سہو نہیں کیا، تو اس صورت میں بھی نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہو گا۔

خاتم المحققین علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”ان الواجب فی کل رکعۃ رکوع واحد وسجدتان فقط، فاذا زاد علی ذلک فقد ترک الواجب ویلزم منہ ترک واجب آخر وھو ما مر: اعنی اتیان الفرض فی محلہ، لان تکریر الرکوع فیہ تاخیر السجود عن محلہ وتثلیث السجود فیہ تاخیر القیام او القعدۃ“ یعنی ہر رکعت میں صرف ایک رکوع اور دو سجدے واجب ہیں، تو جب اس پر کچھ زیادہ کیا، تو اس نے واجب کو ترک کر دیا اور اس سے ایک اور واجب یعنی فرض کو اس کے محل میں ادا کرنے کا ترک لازم آئے گا، کیونکہ رکوع کی تکرار میں سجدہ کو اس کے محل سے مؤخر کرنا اور تیسرا سجدہ کرنے میں قیام یا قعدہ کو مؤخر کرنا ہے۔

(ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 201، مطبوعہ: بیروت)

علامہ محقق زین الدین ابن نجیم اپنی کتاب البحر الرائق میں فرماتے ہیں:"لو رکع رکوعین او سجد ثلاثا فی رکعۃ لزمہ السجود لتاخیر الفرض وھو السجود فی الاول والقیام فی الثانی "یعنی اگر کسی نے ایک رکعت میں دو رکوع یا تین سجدے کئے، تو فرض میں تاخیر کی وجہ سے اس پر سجدۂ سہو لازم ہے، فرض کی تاخیر پہلی صورت میں سجود ہے اور دوسری صورت میں قیام۔(البحر الرائق، جلد2، صفحہ172، مطبوعہ:بیروت)

امام اجل علامہ علاء الدین سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"رکع رکوعین او سجد ثلاث سجدات ساھیا یجب علیہ سجود السھو"یعنی کسی نے (ایک رکعت میں) بھولے سے دو رکوع یا تین سجدے کئے، تو اس پر سجدۂ سہو واجب ہے۔(تحفۃ الفقھاء، جلد1، صفحہ391، مطبوعہ:بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"ایک رکعت میں تین سجدے کئے یا دو رکوع یا قعدۂ اولیٰ بھول گیا، تو سجدہ سہو کرے"(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ520، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی ھندیہ میں ہے:"ظاھر کلام الجم الغفیر انہ لا یجب السجود فی العمد"یعنی (علما) کی ایک بڑی تعداد کے کلام کا ظاہر یہ ہے کہ جان بوجھ کر ترکِ واجب کرنے کی صورت میں سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا۔(فتاوی ھندیہ، جلد1، صفحہ139، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے:"قصداً واجب ترک کیا، تو سجدۂ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہو گا، بلکہ اعادہ واجب ہے، یوہیں اگر سہواً واجب ترک ہوا اور سجدۂ سہو نہ کیا، جب بھی اعادہ واجب ہے"(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ708، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net